

انسانی زندگی کا سب سے اہم حصہ یہ ہے کہ بندہ لوگوں کے ساتھ بہترین اخلاق کے ساتھ پیش آئے تاکہ لوگوں کو اپنے آپ سے خوش رکھ کر ان تک مکمل اسلام کی دعوت پہنچا دے اور ان کی اصلاح کر سکے۔ اور یہی چیز انسانی زندگی کا عظیم جوہر ہے کہ وہ اپنے اخلاق و معاملات میں درستی رکھے چونکہ اخلاق کا تعلق حقوق العباد سے ہے اور حقوق العباد میں کمی انسانی کے لئے بڑی ہی خطرناک بات ہے۔

## ۱۔ بھلائی کا معیار

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

إِنَّ مِنْ خِيَارِكُمْ أَحْسَنَكُمْ أَخْلَاقًا

بیشک تم میں سب سے بہتر وہ ہے جو اخلاق کے اعتبار سے اچھا ہو۔

(احمد، متفق علیہ، ترمذی: عن ابن عمر رضی اللہ عنہ) (صحیح الجامع: ۳۵۹۰) لفظ مسلم کے ہیں

## ۲۔ بہترین اخلاق کیا ہیں؟

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ أَنَّهُ وَصَفَ حُسْنَ الْخُلُقِ فَقَالَ

هُوَ بَسْطُ الْوَجْهِ وَبَذْلُ الْمَعْرُوفِ وَكَفُّ الْأَذَى

عبداللہ بن مبارکؓ نے بہترین اخلاق کی صفت بیان کرتے ہوئے کہا: خوش مزاجی، بھلائی پھیلانا اور تکلیف دہ چیزوں کو مٹانا ہے۔

(ترمذی: ابرو الصلۃ: باب ما جاء فی حسن الخلق: ۲۰۰۵)

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

خُذِ الْعَفْوَ وَأْمُرْ بِالْعُرْفِ وَأَعْرِضْ عَنِ الْجَاهِلِينَ

(اعراف: ۱۹۹)

آپ درگزر کو اختیار کیجئے نیک کام کی تعلیم دیں اور جاہلوں سے ایک کنارہ ہو جائیں۔

## ۳۔ لوگوں کے ساتھ بہترین اخلاق سے پیش آیا جائے

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

اتَّقِ اللَّهَ حَيْثُمَا كُنْتَ

وَاتَّبِعِ السَّبِيلَةَ الْحَسَنَةَ تَمَحُّهَا

وَخَالِقِ النَّاسَ بِخُلُقٍ حَسَنٍ

تم جہاں کہیں بھی رہو اللہ سے ڈرو اور گناہ ہوجانے کے بعد نیکی کر لو نیکی گناہ مٹا دے گی اور لوگوں سے بہترین اخلاق سے ملو۔

(ترمذی، احمد، حاکم، شعب الایمان: ابوزر) (احمد، ترمذی، شعب الایمان: معاذی) (ابن عساکر: انس) (حسن: صحیح الجامع: ۹۷)

ابن قیم نے فرمایا: نبی ﷺ نے اللہ کے تقویٰ اور بہترین اخلاق کو ایک جگہ جمع کیا، اس لئے کہ اللہ کا تقویٰ بندے اور رب کے تعلق کو درست کرتا ہے جبکہ بہترین اخلاق بندے اور اللہ کی مخلوق کے تعلق کو درست کرتا ہے، اللہ کا تقویٰ اس کے لئے اللہ کی محبت کو واجب کرتا ہے اور بہترین اخلاق لوگوں کو خود کی محبت کی جانب دعوت دیتے ہیں۔

(الفوائد: ۵۴)

## ۴۔ ایمان اور اخلاق کا تعلق

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

أَكْمَلُ الْمُؤْمِنِينَ إِيمَانًا أَحْسَنُهُمْ خُلُقًا

مومنوں میں سب سے مکمل ایمان والا وہ ہے جو اخلاق میں سب سے بہتر ہو۔

(احمد، ابوداؤد، ابن حبان، حاکم، ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ) (صحیح الجامع: ۱۲۳۰، صحیح)

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا

مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلَا يُؤْذِ جَارَهُ

وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيُكْرِمْ ضَيْفَهُ

وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيَقُلْ خَيْرًا أَوْ لِيَصْمُتْ

جو اللہ اور آخرت پر ایمان رکھتا ہو تو وہ اپنے پڑوسی کو تکلیف نہ دے، جو اللہ اور آخرت پر ایمان رکھتا ہو وہ اپنے مہمان کی عزت کرے اور جو اللہ اور آخرت پر ایمان رکھتا ہو وہ

(بخاری: ۶۰۱۸، مسلم: ۴۷)

بھلی بات کہے یا چپ رہے۔

## ۵۔ نبی ﷺ کی بعثت کا مقصد

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

إِنَّمَا بُعِثْتُ لِأَتَمِّمَ صَالِحَ الْأَخْلَاقِ

یقیناً مجھے بہترین اخلاق کی تکمیل کے لئے بھیجا گیا ہے۔

(ابن سعد، الادب المفرد، حاکم، شعب الایمان: ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ) (احمد) (صحیح الجامع: ۲۳۳۹، صحیح)

## ۶۔ بہترین اخلاق ہی حقیقی نیکی ہے

عَنْ النَّوَاسِ بْنِ سَمْعَانَ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ

سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ عَنِ الْبِرِّ وَالْإِثْمِ

فَقَالَ الْبِرُّ حُسْنُ الْخُلُقِ

وَالْإِثْمُ مَا حَاكَ فِي صَدْرِكَ وَكَرِهْتَ أَنْ يَطَّلَعَ عَلَيْهِ النَّاسُ

نواس بن سمعان الانصاری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں نے اللہ کے رسول ﷺ سے نیکی اور برائی کے بارے میں سوال کیا، نبی ﷺ نے فرمایا: نیکی، حسن اخلاق ہے اور گناہ

وہ ہے جو تمہارے سینے میں کھلے اور تم ناپسند کرو کہ لوگ اس سے واقف ہوں۔

(الادب المفرد، مسلم، ترمذی) (صحیح الجامع: ۲۸۸۰، صحیح)

## ۷۔ نمازی اور روزے دار کے درجہ کو پانے کا ذریعہ

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

إِنَّ الْمُؤْمِنَ لَيُذْرِكُ بِحُسْنِ خُلُقِهِ دَرَجَةَ الصَّائِمِ الْقَائِمِ

یقیناً مومن اپنے حسن اخلاق سے نمازی اور روزے دار کا درجہ پالیتا ہے۔

(ابوداؤد، ابن حبان، عائشہ رضی اللہ عنہا) (صحیح الجامع: ۱۹۳۳)

## ۸- جنت میں جانے کا سب سے بڑا سبب بہترین اخلاق کا ہونا ہے

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ

سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنْ أَكْثَرِ مَا يُدْخِلُ النَّاسَ الْجَنَّةَ

فَقَالَ تَقْوَى اللَّهِ وَحُسْنُ الْخُلُقِ

وَسُئِلَ عَنْ أَكْثَرِ مَا يُدْخِلُ النَّاسَ النَّارَ

فَقَالَ الْفَمُّ وَالْفَرْجُ

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی ﷺ سے اس چیز کے بارے میں پوچھا گیا جس کے سبب زیادہ لوگ جنت میں جائیں گے، نبی ﷺ نے فرمایا: اللہ کا تقویٰ اور بہترین اخلاق (کے سبب زیادہ لوگ جنت میں جائیں گے۔)، پھر اس چیز کے بارے میں سوال ہوا جس کے سبب اکثر لوگ جہنم میں جائیں گے، تو نبی ﷺ نے فرمایا: وہ منہ، اور شرمگاہ ہے۔

(ترمذی، ابن ماجہ، احمد) (الصحيح: ۹۷۷، صحيح الترغيب: ۲۶۲۲، ۱۷۲۳، حسن)

## ۹- میزان میں بہترین اخلاق

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

مَا مِنْ شَيْءٍ أَثْقَلُ فِي الْمِيزَانِ مِنْ حُسْنِ الْخُلُقِ

(احمد، ابوداؤد، ابودرداء رضی اللہ عنہ) (صحیح الجامع: ۵۷۲۱، صحیح)

میزان میں بہترین اخلاق سے بھاری کوئی چیز نہیں۔

## ۱۰- اس شخص کا اجر جس کے اخلاق بہترین ہوں

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

أَنَا زَعِيمٌ بِبَيْتٍ فِي رِبْضِ الْجَنَّةِ لِمَنْ تَرَكَ الْمِرَاءَ وَإِنْ كَانَ مُحِقًّا

وَبَيْتٍ فِي وَسْطِ الْجَنَّةِ لِمَنْ تَرَكَ الْكُذْبَ وَإِنْ كَانَ مَارِحًا

وَبَيْتٍ فِي أَعْلَى الْجَنَّةِ لِمَنْ حَسَنَ خُلُقَهُ

میں اس شخص کے لئے جنت میں ایک گھر کی ذمہ داری لیتا ہوں جوڑائی جھگڑا چھوڑ دے گرچہ وہ حق پر ہو، جنت کے درمیان میں ایک گھر کی ذمہ داری لیتا ہوں جو جھوٹ بولنا چھوڑ دے گرچہ وہ ہمسائیہ کے لئے ہی کیوں نہ ہو، اور جنت کے بلند حصہ میں ایک گھر کی اس کے لئے جس کے اخلاق بہترین ہوں۔

(ابوداؤد، الضیاء: ابوامامہ رضی اللہ عنہ) (حسن: صحیح الجامع: ۱۳۶۳)

## ۱۱- قیامت کے روز نبی ﷺ سے قربت و محبت کا ذریعہ

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

إِنْ أَحْبَبَكُمْ إِلَيَّ وَأَقْرَبَكُمْ مِنِّي فِي الْآخِرَةِ أَحْسَنْتُمْ أَخْلَاقًا،

وَأَبْغَضُكُمْ إِلَيَّ وَأَبْعَدُكُمْ مِنِّي فِي الْآخِرَةِ أَسْوَأُكُمْ أَخْلَاقًا ،  
الْمُتَشَدِّقُونَ الْمُتَفَيِّهُونَ الشَّرَّ ثَارُونَ

یقیناً آخرت میں میرے نزدیک سب سے زیادہ محبوب اور مقرب وہ ہوگا جو دنیا میں باعتبار اخلاق سب سے اچھا ہوگا، اور سب سے زیادہ ناپسندیدہ اور دور وہ ہوگا جو باعتبار اخلاق سب سے زیادہ برا ہوگا، اور بغیر سوچے سمجھے، بے فائدہ اور بہت زیادہ بات کرنے والا ہوگا۔  
(احمد، ابن حبان، طبرانی، شعب الایمان: ابوالعباس نخعی رضی اللہ عنہ) (صحیح الجامع: ۱۵۳۵) لفظ ابن حبان کے ہیں۔

## ۱۲۔ نبی ﷺ کے اخلاق

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

وَإِنَّكَ لَعَلَى خُلُقٍ عَظِيمٍ

(قلم: ۶۸: ۴)

بیشک آپ اخلاق کے بلند درجہ پر ہیں۔

عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ خَدَمْتُ النَّبِيَّ عَشْرَ سِنِينَ

فَمَا قَالَ لِي أَفٌّ وَلَا لِمَ صَنَعْتُ وَلَا أَلَا صَنَعْتُ

انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نے دس سال نبی ﷺ کی خدمت کی اور آپ نے مجھ سے کبھی اف تک نہیں کہا اور نہ ہی یہ کہا کہ تم نے یہ کام کیوں کیا یا کیوں نہیں کیا۔  
(بخاری: ۶۰۳۸، مسلم: ۲۳۰۹) لفظ بخاری کے ہیں۔

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ

بَيْنَمَا نَحْنُ فِي الْمَسْجِدِ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

إِذْ جَاءَ أَعْرَابِيٌّ فَقَامَ يَبُولُ فِي الْمَسْجِدِ

فَقَالَ أَصْحَابُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَهْ مَهْ

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُزْرِمُوهُ دَعُوهُ

فَتَرَكُوهُ حَتَّى بَالَ ثُمَّ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعَاهُ

فَقَالَ لَهُ إِنَّ هَذِهِ الْمَسَاجِدَ

لَا تَصْلُحُ لَشَيْءٍ مِنْ هَذَا الْبَوْلِ وَلَا الْقَذَرِ

إِنَّمَا هِيَ لِذِكْرِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَالصَّلَاةِ وَقِرَاءَةِ الْقُرْآنِ

أَوْ كَمَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

قَالَ فَأَمَرَ رَجُلًا مِنْ الْقَوْمِ فَجَاءَ بِدَلْوٍ مِنْ مَاءٍ فَشَنَّهُ عَلَيْهِ

انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں ہم مسجد میں اللہ کے رسول ﷺ کے ساتھ بیٹھے ہوئے تھے اچانک ایک اعرابی آیا اور مسجد میں پیشاب کرنے لگا، اللہ کے رسول ﷺ کے اصحاب اسے روکنے لگے اللہ کے رسول ﷺ نے کہا: نہ ڈانٹو اسے چھوڑ دو۔ صحابہ نے اسے چھوڑ دیا یہاں تک کہ اس نے پیشاب کر لیا پھر اللہ کے رسول ﷺ نے اسے بلایا اور کہا: مسجدوں میں پیشاب کرنا اور گندگی کرنا اچھی بات نہیں یہ مسجدیں اللہ کے ذکر، نماز اور قرآن کے پڑھنے کے لئے بنائی گئی ہیں پھر قوم کے ایک آدمی کو حکم دیا وہ ایک ڈول پانی لیکر آیا اور اسے پیشاب پر بہا دیا۔  
(بخاری: ۲۳۰، مسلم: ۲۸۵)